

1393 - اس امت کے مختلف عقائد کے مالک فرقے ایک کے علاوہ سب کے سب آگ میں

سوال

اگر آپ اسلامی گروہوں کے بنیادی اختلاف کی وضاحت فرمائیں تو میں آپ کا ممنون رہوں گی ، باوجود اس کے مجھے اس کا علم ہے کہ اسلام ایک ہی دین ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اے سائلہ بہن آپ کے سوال کا جواب بہت طویل ہے جس کے لئے یہ ویب سائٹ نہیں بلکہ کتاب صحیح ہے ، لیکن ہم یہاں پر جلدی میں یہ ہی کہیں گے : کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی اس امت میں افتراق کی خبر دے دی ہے جس طرح کہ اس امت سے پہلی امتیں افتراق کا شکار ہوئیں ، اس کا ذکر اس حدیث میں ہے جو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :

وہب بن بقیة عن خالد عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ : وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(یہودی اکہتر یا بہتر اور عیسائی اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹے ، اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی) سنن ابو داؤد نے کتاب السنة کے اندر باب شرح السنة میں نقل کی ہے -

اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(یہودی اکہتر فرقوں میں بٹے ان میں سے ستر جہنم اور ایک جنت میں ہے ، اور عیسائی بہتر فرقوں میں بٹے ان میں سے اکہتر جہنم اور ایک جنت میں ہے ، اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی ایک جنت میں اور بہتر جہنم میں جائیں گے ، رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ وہ کون ہوں گے ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : وہ جماعت ہے) سنن ابن ماجہ (3982)

تو اس حدیث میں جماعت سے مراد یہ ہے کہ جس عقیدہ اور عمل پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے -

ان گروہوں اور فرقوں میں سے جو کہ اسلام کی طرف منسوب ہیں کچھ تو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے اسماء و صفات میں گمراہ ہوئے اور انہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ جو کچھ بھی موجود ہے وہ اللہ ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں حلول کر گیا ہے ، - اللہ تعالیٰ ان کے اس قول سے منزہ اور بلند و بالا ہے - بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر مستوی اور اپنی مخلوق سے منفصل ہے -

اور کچھ گروہ اور فرقے باب الایمان میں گمراہ ہوئے اور انہوں نے اعمال کو ایمان سے خارج قرار دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ایمان میں کمی و زیادتی نہیں ہوتی ، حالانکہ صحیح یہ ہے کہ ، ایمان قول اور عمل کا نام ہے اور اطاعت کرنے سے ایمان بڑھتا اور نافرمانی سے اس میں کمی واقع ہوتی ہے -

اور کچھ مرتکب کبیرہ کے متعلق گمراہی کا شکار ہوئے اور انہوں نے مرتکب کبیرہ کو اسلام سے خارج قرار دیا اور اس پر یہ حکم جڑ دیا کہ وہ ابدی جہنمی ہے ، حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ مرتکب کبیرہ - شرک و کفر اکبر کے علاوہ - اسلام سے خارج نہیں (جب تک وہ اسے حلال نہ سمجھے) -

اور کچھ فرقے قضاء و قدر کے باب میں گمراہ ہوئے اور انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ : انسان اپنے افعال کے کرنے پر مجبور ہے ، حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ انسان کو ارادہ اور مشیئت حاصل ہے جس بنا پر اس کا محاسبہ ہوگا اور اپنے افعال کا متحمل ہوگا -

اور کچھ گروہ اور فرقے قرآن کے متعلق گمراہی کا شکار ہوئے اور کہنے لگے کہ قرآن کریم مخلوق ہے ، حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ کلام ہے جو کہ مخلوق نہیں -

اور کچھ فرقے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے متعلق گمراہی کا شکار ہو کر انہیں کافر کہنے لگے اور ان سب و شتم کرنے لگے حالکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ صحابہ ہیں جن کے ہوتے ہوئے اور ان کے درمیان وحی کا نزول ہوا ، اور وہ امت میں سے سب سے زیادہ جاننے والے اور سب سے زیادہ عبادت گزار ہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس طرح جہاد کیا جس طرح کہ جہاد کرنے کا حق حاصل تھا ، اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ دین اسلام کی مدد فرمائی رضی اللہ عنہم وارضاهم -

تو اس طرح وہ سب فرقے جو اسلام سے انحراف کا شکار ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے دین میں بدعات ایجاد کر لیں اور ہر ایک فرقہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس پر خوش اور شیطان کے راستے پر چل نکلا اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کی خلاف ورزی کرنی شروع کر دی -

اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :

اور بیشک میرا یہ سیدھا راہ ہے اس راہ کی تم بھی پیروی کرو اور مختلف راہوں پر نہ چلو جو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے

راہ سے ہٹا دیں گے اس کی اللہ تعالیٰ نے تمہیں وصیت کی ہے تا کہ تم اس کا تقویٰ اختیار کرو الانعام (153)

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اہل سنت میں سے بنائے اور آگ سے نجات دے اور اچھے اور نیک و صالح لوگوں کے ساتھ جنت میں داخلہ عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے

واللہ تعالیٰ اعلم .